امیر شریعت کانفرنس کا کامیاب انعقاد!

عبداللطیف خالد چیمہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام 9/ مارچ 2018ء بعد نماز مغرب ایوان اقبال لاہور میں تحریک آزادی اور تحریک ختم نبوت میں بطل حریت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے مجاہدانہ کردار کے حوالے سے ''امیر شریعت کانفرنس'' کا انعقاد توقع سے زیادہ کامیاب رہا، اللّٰھم لک الحمد ولک الشکر

گنجائش سے کہیں زیادہ شرکاء کی تشریف آوری اور تمام مسلم مکاتب فکر کے سرکردہ رہنماؤں کی تشریف آوری نے چار چاند لگا دیے۔ کانفرنس کی صدارت حضرت قائد احرار پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی نے فرمائی جبکہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن مدظلہ العالی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، حضرت پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی مدظلہ العالی نے اختتامی دعا کرائی۔ (تفصیلی رپورٹ شامل اشاعت ہے۔)

اس کانفرنس کے ذریعے جو پیغام دینا مقصود تھا، اللہ کے فضل و کرم سے وہ کما حقہ لوگوں تک پہنچا ہے اور احرار ایک نئے ولولے سے آگے بڑھنے کا عزم لیے ہوئے ہے۔ ان سطور کے ذریعے ہم کانفرنس میں تشریف لانے والے تمام مکاتب فکر کے رہنماؤں، علماء کرام، سیاسی قائدین، کارکنان احرار، محبان تحریک ختم نبوت اور تمام سامعین و شرکاء کے انتہائی شکر گزار ہیں کہ ان حضرات نے رونق بخشی اور رونقیں دوبالا ہوگئیں۔ احرار کے سینئر رہنماء جناب میاں محمد اویس اور کانفرنس کی رابطہ کمیٹی کے علاوہ بے شمار دیگر کارکنوں نے اپنی اپنی ذمہ داریوں کو جس خوبصورت انداز میں نبھایا اللہ تعالی سب کو جزائے خیر سے نوازیں اور قبولیت عطا فرمائیں، آمین یارب العالمین

چیف جسٹس آف پاکستان کی فائق رائے!

چیف جسٹس آف پاکستان نے ''ملک کو ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرح ٹھیکیداروں کو لوٹنے نہیں دیں گے'' کہہ کر صورت حال کی عین صحیح نشاندہی کردی ہے تاہم نشاندہی کے بعد آگے کیا ہوتا ہے یہ دیکھنا پڑے گا۔ ہمارے خیال میں وزیر اعظم کا یہ کہنا کہ ''چیئرمین سینیٹ کی کوئی عزت نہیں'' قرین قیاس نہیں ہے، بلکہ خود سینیٹ کی توہین ہے البتہ وزیر اعظم کا یہ کہنا کہ ''سنجرانی کو ووٹ خرید کر چیئرمین بنایا گیا''۔ جناب شاہد خاقان عباسی کو کیا یہ پہلی دفعہ نظر آیا ہے کہ ووٹوں کی خرید وفروخت ہوئی ہے یہ تو مدتوں سے ہوتا چلا آرہا ہے اور موجودہ انتخابی نظام کی قباحت بھی یہی ہے، جس کی وجہ سے پورے ملک کا نظام درہم برہم اور تباہ ہو چکا ہے، حکمران اور سیاستدان قومی دولت اور سرکاری خزانے کو لوٹ لوٹ کر ابھی بھی نہیں تھکے۔ ہمارا یقین ہے کہ جب تک مخلوق پر اللہ کا نظام نافذ نہیں کیا جائے گا، تب تک ہمارے حالات میں کسی قسم کی کوئی